# سندھ آرڈیننس نمبر V مجریہ ۱۹۹۶

# SINDH ORDINANCE NO.V OF 1996

# اسریٰ یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۹۶

# THE ISRA UNIVERSITY ORDINANCE, 1996

## (CONTENTS)فہرست


(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ حیثیت

Incorporation

۴۔ یونیورسٹی کے اختیار اور کام

Powers and functions of the University

۵۔ یونیورسٹی کے عملدار

Officers of the University

۶۔ سرپرست

The Patron

۷۔چانسلر

The Chancellor

۸۔وائس چانسلر

Vice Chancellor

۹۔وائس چانسیلر کے اختیارات اور ذمہ داریاں

Powers and duties of the Vice Chancellor

۱۰۔رجسٹرار

Registrar

۱۱۔ڈائریکٹر آف فنانس

Director of Finance

۱۲۔ناظم امتحانات

Controller of Examinations

۱۳۔ریذیڈنٹ آڈیٹر

Resident Auditor

۱۴۔ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ ڈیولپمینٹ

Director planning and Development

۱۵۔اتھارٹیز

Authorities

۱۶۔بورڈ آف گورنرس

Board of Governors

۱۷۔بورڈ کے اختیارات اور ذمہ داریاں

Powers and duties of the Board

۱۸۔ بورڈ کی میٹنگ

Meeting of the Board

۱۹۔ اکیڈمک کاؤنسل

Academic Council

۲۰۔ اکیڈمک کاؤنسل کے اختیار اور فرائض

Powers and duties of the Academic Council

۲۱۔ قوانین

Statutes

۲۲۔ ضوابط

Regulations

۲۳۔ قوانین اور ضوابط کی ترمیم اور منسوخی

Amendment and repeal of statutes and regulations

۲۴۔ قواعد

Rules

۲۵۔ الحاق

Affiliation

۲۶۔ یونیورسٹی فنڈ، آڈٹ اور اکاؤنٹس

The University Fund, Audit and Accounts

۲۷۔ ملازمت سے رٹائرمنٹ

Retirement from Services

۲۸۔ پینشن، انشورنس، گریجوئٹی، پروویڈنٹ اور بینوولینٹ فنڈ

Pension, insurance, gratuity, provident and benevolent fund

۲۹۔اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات

Commencement of term of office of members of Authorities

۳۰۔اتھارٹیز میں عبوری آسامیوں پر بھرتی

Filling of casual vacancies in authorities

۳۱۔اتھارٹیز کی ممبر شپس کے متعلق تنازعہ

Disputes about memberships of authorities

۳۲۔دیگر اتھارٹیز کی تشکیل،کام اور اختیارات

Constitution, Functions and powers of other Authorities

۳۳۔اتھارٹی کی طرف سے کمیٹی کی تقرری

Appointment of Committee by the Authority

۳۴۔فرسٹ اسٹیٹیوٹ

First Statute

۳۵۔رکاوٹیں ہٹانا

Removal of difficulties

۳۶۔اتھارٹیز کی کارروائیاں آسامیوں کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوں گی

Proceedings of Authorities not invalidated by vacancies

۳۷۔دائرہ اختیار پر پابندی

Bar of jurisdiction

۳۸۔ضمانت

Indemnity

۳۹۔آئین

Statutes

# سندھ آرڈیننس نمبر V مجریہ ۱۹۹۶

# SINDH ORDINANCE NO.V OF 1996

# اسریٰ یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۹۶

# THE ISRA UNIVERSITY ORDINANCE, 1996

[ ۱۰ دسمبر، ۱۹۹۶]

آرڈیننس جس کی توسط سے حیدر آباد میں اسریٰ یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ حیدر آباد میں اسریٰ یونیورسٹی کا قیام اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیئے اقدامات اٹھانا مقصود ہیں؛

جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے۔

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کر نا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and

۱۔ (1) اس آرڈیننس کو اسریٰ یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۹۶ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہو گا۔

commencement

تعریف
Definitions

۲۔اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(i)"اکیڈمک کاؤنسل" سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈمک کاؤنسل؛

(ii)"الحاق شدہ ادارہ یا کالیج" سے مراد ایک تعلیمی ادارہ یا کالیج جو یونیورسٹی سے الحاق شدہ ہو لیکن اس کی دیکھ بھال اور انتظام میں نہ ہو؛

(iii)"اتھارٹی" سے مراد دفعہ ۱۵ میں بیان کردہ یونیورسٹی کی اتھارٹیز میں سے ایک؛

(iv)"بورڈ" سے مراد یونیورسٹی کا بورڈ آف گورنرس؛

(v)"چیئرمین" سے مراد تدریسی شعبے کا چیئرمین؛

(vi)"چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر؛

(vii) "کانسٹیٹوئنٹ ادارہ یا کالج" سے مراد ایسا ادارہ یا کالج جو یونیورسٹی کی دیکھ بھال اور زیر انتظام ہو؛

(viii)"ڈین" سے مراد بورڈ آف فیکلٹی کا ہیڈ؛

(ix)"ڈائریکٹر" سے مراد تدریسی یا انتظامی ڈویزن یا ادارے کا ہیڈ؛

(x)"فیکلٹی" سے میرا دیونیورسٹی کی فیکلٹی؛

(xi)"فاؤنڈیشن" سے مراد اسریٰ اسلامک فاؤنڈیشن (گارنٹی) لمیٹڈ جو کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۴ کے تحت رجسٹرڈ ہو، جس کا رجسٹریشن نمبر K-02287, 1990-91ہو؛

(xii)"حکومت" سے مراد سندھ حکومت؛

(xiii)"بیان کردہ" سے مراد قوانین، ضوابط اور قواعد میں بیان کردہ؛

(xiv) "پروفیسر امیریٹس" سے مراد ایک رٹائرڈ پروفیسر جو یونیورسٹی میں اعزازی طور پر کام کر رہا ہو؛

(xv) "قانون، ضوابط اور قواعد" سے مراد اس آرڈیننس تحت ترتیب وار بنائے گئے قانون، ضوابط اور قواعد۔

(xvi) "تدریسی شعبہ" سے مراد یونیورسٹی کا تدریسی شعبہ؛

(xvii)"استاد" سے مراد کل وقتی استاد جیسا کہ پروفیسر، ایسوسیئیٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرر اور ایسے دوسرے لوگ جو استاد کی حیثیت سے واضح کیئے گئے ہوں؛

(xviii)"یونیورسٹی" سے مراد اسراٗ یونیورسٹی؛اور

(xix)"وائیس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا وائس چانسلر۔

## باب-II

## یونیورسٹی

هیئیت
Incorporation

۳۔(1) حیدرآباد میں ایک یونیورسٹی قائم کی جائے گی، جسے اسراٗ یونیورسٹی کہا جائے گا، جو چانسلر، وائس چانسلر، ڈین، چیئرمین اور بورڈ کے اراکین، اکیڈمک کاؤنسل کے ارکان اور ایسے دوسرے عملداروں پر مشتمل ہو گی جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

(2) یونیورسٹی اسراٗ یونیورسٹی، حیدرآباد کے نام سے ایک باڈی کارپوریٹ ہو گی، ج س کی اونرشپ، دیکھ بھال اور انتظام فاؤنڈیشن کے حوالے ہوں گے، اور اس کو حقیقی وراثت اور عام مھر ہو گی، جو مذکورہ نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

(۳) یونیورسٹی دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد، کی لیز،

فروخت اور دوسری صورت میں منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی کے لیئے مجاز ہوگی، جو اس میں شامل ہوگی یا اس نے حاصل کی ہوگی۔

(۴) یونیورسٹی تمام افراد کے لئے کھلی ہوگی، چاہے ان کا تعلق کسی بھی جنس، کسی بھی مذہب، نسل، طبقے، رنگ یا ڈومیسائل سے ہو، جو یونیورسٹی کی طرف سے پڑھائے جانے والے کورسز میں داخلا کے اہل ہوں اور ایسے کسی بھی شخص کو فقط جنس، مذہب، طبقے، نسل، رنگ یا ڈومیسائل کی بنیاد پر سولیات سے انکار نہیں کیا جائے گا۔

(۵) یونیورسٹی کیمپس، الحاق شدہ کالیجوں یا اداورں اور کانسٹیٹونٹ اداروں میں اپنی طرف سے بنائے گئے ضابطہ اخلاق قرآن اور حضور صہ کی سنت کے بنیادی اصولوں اور رہنمائی کے تحت ہوں گے۔

یونیورسٹی کے اختیار اور کام

Powers and functions of the University

۴۔ یونیورسٹی کو اختیارات حاصل ہونگے:

(i) تربیت کی ایسی شاخوں میں ہدایت فراہم کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے، اور معلوہات میں اضافہ اور ترقی کے لیئے گنجائشیں بنانا جیسے وہ طے کرے؛

(ii) تدریس کے کورس اور نصاب بیان کرنا؛

(iii) شاگردوں کو داخلہ دینا اور امتحان لینا اور ان کو ڈگریز، ڈپلوماز سرٹیفکیٹس اور دوسرے تعلیمی اعزاز دینا جن کو بیان کئی گئی شرائط کے مطابق امتحان پاس کیا گیا ہو؛

(iv) بیان کئے گئے طریقہ کار کے مطابق منظور کئے گئے افراد کو اعزازی ڈگریاں یا اعزاز دینا؛

(v) تعلیمی اداروں کو بیان کردہ شرائط کے تحت الحاق کرنا اور علحدہ کرنا؛

(vi) فیکلٹیز، تدریسی شعبے، تحقیقی ادارے اور دوسرے تربیتی مراکز قائم کرنا اور تدریسی، فنی تربیت اور تحقیق کے متعلق دوسری سہولیات مہیا کرنا اور

تعاون کرنا؛

(vii) الحاق شدہ یا الحاق کے خواہشمند کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں کی جانچ پڑتال کرنا؛

(viii) دوسری یونیورسٹیز اور پبلک اتھارٹیز سے ایسے معاملے اور ایسے مقاصد کے لیئے تعاون کرنا، جیسے وہ طے کرے؛

(ix) پروفیسر شپس، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپس، اسسٹنٹ پروفیسر شپس اور لیکچرر شپس اور دوسری آسامیاں پیدا کرنا اور افراد مقرر کرنا جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(x) تحقیق، ترقی، انتظامی اور دیگر متعلقہ مقاصد کے لیئے آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلے میں افراد مقرر کرنا؛

(xi) فیلو شپس، اسکالر شپس، ایگزیبشنز برسریز، میڈلس اور انعام پیدا کرنا اور دینا، جیسے شرائط میں بیان کیا گیا ہو؛

(xii) یونیورسٹی کے شاگردوں کی رہائش کا انتظام کرنا، رہائش کے ہالس بنانا اور ہاسٹلس اور لاجنگس کو منظور کرنا اور لائسنس جاری کرنا؛

(xiii) یونیورسٹی کے شاگردوں کے نظم و ضبط پر نظرداری کرنا اور ضابطہ رکھنا، شاگردوں کی اضافی تدریس اور تفریحی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی اور ان کی صحت اور عام بھلائی کی ہمت افزائی کے لئے انتظام کرنا؛

(xiv) ایسی فیس اور دوسری چارجز طلب کرنا اور حاصل کرنا جیسا وہ طے کرے؛

(xv) ٹھیکوں میں شامل ہونا، چلانا اور تبدیل کرنا یا رد کرنا؛

(xvi) جائیداد حاصل کرنا اور سنبھالنا، یونیوسٹی کو کئی گئی گرانٹس، وصیتیں ٹرسٹ، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسری کنٹریبیوشنز کو سنبھالنا

اوران کوایسے طریقے سے استعمال کرناجیسامناسب سمجھے؛

(xvii)تربیت کی شاخوں میں ایسی تحقیق کرناجیسے بیان کیاگیاہو؛

(xviii) تحقیق اور دوسرے کاموں کی چھپائی اور اشاعت کرنے کی سہولیات فراہم کرنا؛

(xix) مختلف باڈیز اور کمیٹیز کے لیئے تدریسی اور انتظامی سرگرمیوں کے سلسلے میں رکن مقرر کرناجیسے بورڈ طے کرے؛

(xx)ایسے عملداراوراسٹاف مقرر کرنااورایسے عملداروں اوراسٹاف کے شرائط وضوابط،اختیارات اور ذمیداریاں بیان کرنا؛

(xxi) تعلیمی معیار کی بہتری کے لیئے دوسرے اداروں سے تعلیمی روابط قائم کرنااور تعاون کی سرگرمیوں کو ترقی دلانا؛اور

(xxii)ایسے تمام اقدام لینااور کرناجو کہ اس کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے مطلوب ہوں۔

## باب-III

## یونیورسٹی کے عملدار

یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University

۵۔مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملدار ہوں گے:

(i)چانسلر؛

(ii)وائس چانسلر؛

(iii)ڈینس؛

(iv)ڈائریکٹر؛

(v) تدریسی شعبوں کاچیئرمین؛

(vi) رجسٹرار؛

(vii)ڈائریکٹرآف فنانس؛

(viii)ناظم امتحانات

(ix)ریزیڈنٹ آڈیٹر؛

(x)لائبریرین؛اور

(xiii) ایسے دوسرے افراد جن کے یونیورسٹی عملدار ہونے کے بارے میں بیان کیا گیا ہو۔

سرپرست
The Patron

٦۔(۱) سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا سرپرست ہو گا۔

(2)سرپرست جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکیشنز کی صدارت کرے گا۔

(3) ہر اعزازی ڈگری دینے کے لئے سرپرست سے تصدیق کرانا ہو گی۔

چانسلر
The Chancellor

۷۔(۱)فاؤنڈیشن اپنے ڈائریکٹرس میں سے ترجیحی بنیادوں پر ایسے شخص کو نامزد کرے گی جو لیٹرز، سائنسز یا سوشل ورک میں نامور ہو گا، وہ تین سال کے عرصے کے لیئے یونیورسٹی کا چانسلر ہو گا، جو مدت فاؤنڈیشن کی طرف سے بڑھائی جاسکتی ہے۔

(۲)چانسلر، سرپرست کی غیر حاضری میں، یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

(۳) چانسلر کسی شخص کو کسی اتھارٹی کی رکنیت سے ہٹا سکتا ہے، اگر ایسا شخص:

(i)ذہنی توازن کھو بیٹھتا ہے؛ یا

(ii)ایسی اتھارٹی کے میمبر کے طور پر کام کرنے سے نااہل ہو جاتا ہے؛ یا

(iii)کسی عدالت کی طرف سے اخلاقی گستاخی کے جرم میں سزا سنائی جاچکی ہو۔

(۴) اگر چانسلر مطمئن ہے کے کسی اتھارٹی کی کارروائی اس آرڈیننس کی گنجائشوں، قوانین،ضوابط یا قواعد کے تحت نہیں ہے تو وایسی اتھارٹی کو شوکاز نوٹیس جاری کرنے کے بعد اس کو طلب کر سکتا ہے کے کیوں نہ ایسی کارروائیوں کورد کیا جائے، تحریری حکم کے ذریعے ایسی کارروائیوں کورد کر سکتا ہے۔

(5) چانسلر کی غیر موجودگی کی صورت میں یا کسی اور سبب کے باعث وائس چانسلراس کی جگہ پر فرائض سرانجام دے گا۔

(٦) چانسلر یونیورسٹی سے متعلقہ معاملات کی جانچ کے لیئے معائنہ کرا سکتا ہے، اور ایسا شخص یا اشخاص مقرر کر سکتا ہے، جیسا کہ مقاصد حاصل کرنے کے لئے مناسب سمجھے۔

(٧) چانسلر، ذیلی دفعہ (٦) کے تحت رپورٹ ملنے کے بعد ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے جیسا وہ مناسب سمجھے اور وائس چانسلر ایسی ہدایات پر بورڈ کے ذریعے عمل کرائے گا۔

**وائس چانسلر**
**Vice Chancellor**

٨۔ (1) وائس چانسلر، چانسلر کی طرف سے تین سال کے عرصے کے لئے مقرر کیا جائے گا، جو چانسیلر کی خوشی سے مزید بڑھایا جا سکتا ہے، ایسی شرائط و ضوابط پر جیسے چانسلر طے کرے۔

(۲) کسی بھی وقت جب وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہو گا یا وائس چانسلر غیر حاضر ہو گا یا کسی بیماری کے باعث اپنے آفس کے فرائض انجام دینے سے قاصر ہو گا یا کسی اور سبب کے باعث چانسلر وائس چانسلر کی ذمہ داریاں نبھانے کے لئے ایسے انتظامات کر سکتا ہے جیسا وہ مناسب سمجھے۔

**وائس چانسیلر کے اختیارات اور ذمیداریاں**
**Powers and**

٩۔ (١) وائس چانسلر یونیورسٹی کا اہم تدریسی اور انتظامی عملدار ہو گا اور اس آرڈیننس کی گنجائشوں، چانسلر کی ہدایات، اور یونیورسٹی کی ہدایات پر عمل درآمد کرنے کا ذمہ دار ہو گا اور یونیورسٹی کی پالیسز اور پروگرامز پر عمل درآمد کا ذمہ دار

duties of the Vice Chancellor

ہو گا۔

(۲)وائس چانسلر، چانسلر کے غیر موجود گی میں، اتھارٹیز کی میٹنگس کی صدارت کرے گا، جن کا چانسلر چیئر مین ہے۔

(۳)وائس چانسلر، کسی ہنگامی صورتحال میں، جو اس کے خیال میں فوری اقدام لینے کی ضروری ہو، ایسا قدم اٹھا سکتا ہے جیسا وہ ضروری سمجھے، جس کے بعد جتنا جلد ممکن ہو سکے، اس اقدام کے بارے میں عملدار، اتھارٹی یا باڈی کو رپورٹ کرے گا، جس کو عام صورتحال میں معاملے کو حل کرنا تھا؛

(۴) خصوصی طور پر جب اسکے اختیارات مندرجہ بالا کے منحرف نہیں ہیں تو یہ،وائس چانسلر کے اختیارات ہونگے ؛

(i)ایسی عارضی آسامیاں پیدا کرنا اور بھرتی کرنا جن کی مدت چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو؛

(ii)منظور کئے گئے بجٹ میں فراہم کیا گیا تمام خرچ منظور کرنا اور خرچ کے انہی میجر ہیڈز میں فنڈز کو ری اپیر وپریئیٹ کرنا؛

(iii)غیر متوقع کام کے لئے رقم کی ری اپیر وپریشن جاری کرنا جو پچاس ہزار سے زیادہ نہ ہو، جسے بجٹ میں بیان نہ کیا گیا ہو اور اس کے متعلق بورڈ کے آنے والے اجلاس میں رپورٹ کرے گا؛

(iv)متعلقہ اتھارٹی سے ناموں کے پینلز ملنے کے بعد یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے پیپر سیٹرز اور ممتحن مقرر کرنا؛

(v) پیپرز، مارکس، اور نتائج کی چھان بین کے لئے ایسے انتظام کرنا جیسا ضروری ہو؛

(vi) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملداروں اور دوسرے ملازمین کو پڑھائی، تحقیق،امتحانات اور انتظامات اور یونیورسٹی کے ایسے دوسرے معاملات کے سلسلے

میں ایسے کام کرانے کی ہدایات کرنا، جیسا وہ ضروری سمجھے؛

(vii) ایسی کیٹگریز کے لئے ملازم مقرر کرنا، جن کے سلسلے میں بورڈ کی طرف سے اختیارات منتقل کئے گئے ہوں؛

(viii) یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازمین کو اپنے اختیارات میں سے کچھ اس آرڈیننس کے تحت منتقل کرنا، ان شرائط کے مطابق، اگر کوئی ہوں؛

(ix) ایسے دوسرے اختیارات اور کام کرنا اور سرانجام دینا، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

رجسٹرار
Registrar

۱۰۔ (۱) رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور بورڈ کی طرف سے ایسی شرائط اور ضوابط کے مطابق مقرر کیا جائے گا جیسا کہ بورڈ طے کرے۔

(۲) رجسٹرار یہ کام کرے گا:

(i) یونیورسٹی کی عام مہر اور تعلیمی ریکارڈز کو سنبھالے گا؛ اور

(ii) دوسرے تمام کام سرانجام دے گا جو بیان کئے گئے ہوں۔

ڈائریکٹر آف فنانس
Director of Finance

۱۱۔ (۱) ڈائریکٹر آف فنانس یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور چانسلر کی طرف سے بورڈ کی سفارش پر مقرر کیا جائے گا۔ ان شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسا کہ بورڈ طے کرے۔

(2) ڈائریکٹر فنانس یہ کام کرے گا:

(i) یونیورسٹی کی جائیداد، مالیات اور انوسٹمنٹ کے متعلق انتظام کرے گا؛

(ii) یونیورسٹی کی سالانہ اور نظرثانی کئے گئے بجٹ کے اکاؤنٹس تیار کرے گا اور ان کو فنانس کمیٹی اور بورڈ کے سامنے پیش کرے گا؛

(iii) اس بات کی یقین دہانی کروائے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈز ان ہی مقاصد کے لئے خرچ کئے جا رہے ہیں جن مقاصد کے لئے انہیں مہیا کیا گیا ہے؛ اور

(iv) ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دے گا جیسا کہ بیان کی گئی ہوں۔

| | |
|---|---|
| ۱۲۔ ناظم امتحانات یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہو گا اور امتحانات سے متعلقہ تمام معاملات کے لئے ذمہ دار ہو گا اور ان ذمہ داریوں کو سرانجام دے گا جو بیان کی گئی ہوں۔ | ناظم امتحانات<br>Controller of Examinations |
| ۱۳۔ ریزیڈیٹ آفیسر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہو گا اور یونیورسٹی کے فنڈ میں سے تمام ادائیگیوں کی پری آڈٹ کا ذمہ دار ہو گا۔ | ریذیڈنٹ آڈیٹر<br>Resident Auditor |
| ۱۴۔ ڈائریکٹر منصوبہ بندی اور ترقی یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہو گا اور یونیورسٹی کی منصوبہ بندی اور ترقی کا ذمہ دار ہو گا، اور وسائل، سہولیات اور اثاثوں کے حوالے سے کم مدت اور زیادہ مدت کے ترقیاتی منصوبے تیار کرنے کا بھی ذمیدار ہو گا ور ایسے کام سرانجام دے گا جیسے بیان کئے گئے ہوں۔ | ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ ڈیولپمینٹ<br>Director planning and Development |

## باب-IV
## یونیورسٹی کی اتھارٹیز

| | |
|---|---|
| ۱۵۔ یونیورسٹی کی مندرجہ ذیل اتھارٹیز ہوں گی:<br>(i) بورڈ آف گورنرز؛<br>(ii) اکیڈمک کاؤنسل؛ | اتھارٹیز<br>Authorities |

(iii) بورڈز آف فیکلٹیز؛

(iv) بورڈز آف اسٹڈیز؛

(v) سلیکشن بورڈ؛

(vi) اعلیٰ تعلیم اور تحقیقی بورڈ؛

(vii) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛

(viii) ڈسپلن کمیٹی؛ اور

(ix) ایسی دوسری اتھارٹیز، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

بورڈ آف گورنرز
Board of Governors

۱۶۔ (۱) بورڈ آف گورنرز مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گا:

(i) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہو گا؛

(ii) سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا اس کی طرف سے نامزد کیا گیا ہائی کورٹ کا جج؛

(iii) چیئرمین، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن، ان کی طرف سے نامزد کیا گیا کمیشن کا کل وقتی میمبر؛

(iv) ایک یا ایک سے زائد ڈینس چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر مقرر کیئے جائیں گے؛

(v) حکومت سندھ کا سیکریٹری برائے تعلیم؛

(vi) حکومت سندھ کا سیکریٹری برائے صحت؛

(vii) بہترین میرٹ کے چار میمبرز فاؤنڈیشن کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(viii) مختلف نظم و ضبط اور شعبوں سے چار نامور اشخاص کو چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛

(ix) ایک لیگل ایڈوائزر چانسلر کی طرف سے بورڈ کی سفارش پر نامزد کیا

جائے گا؛

(x) رجسٹرار جو اس کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(2) ایکس آفیشو میمبر ز کے علاوہ بورڈ کے میمبر تین سالوں کی مدت کے لئے عہدہ رکھیں گے اور دوبارہ نامزدگی کے لئے اہل ہوں گے۔

بورڈ کے اختیارات اور ذمیداریاں

Powers and duties of the Board

۱۷۔(۱) بورڈ یونیورسٹی کی ایگزیکٹو باڈی ہوگا اور آرڈیننس کی گنجائش کے مطابق، یونیورسٹی کی جائیداد کے انتظام سمیت تمام معاملات کی عام نظرداری کرے گا۔

(2) مندرجہ بالا اختیارات کی حیثیت سے تضاد کے بغیر اور اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت، بورڈ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(i) یونیورسٹی کی جائیداد، فنڈز، اثاثوں اور وسائل کو رکھنا، ضابطہ رکھنا اور انتظام قبول کرنا؛

(ii) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے مشورے سے یونیورسٹی کے فنانس، اکاؤنٹس اور انویسٹمنٹس چلانا اور سنبھالنا اور اس مقصد کے لیئے ایسے ایجنٹس مقرر کرنا، جیسے وہ ضروری سمجھے؛

(iii) سالانہ اور نظرثانی بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور اس سلسلے میں فاؤنڈیشن کو مشورہ دینا، اور خرچ کے میجر ہیڈ میں سے دوسرے جانب فنڈس کو تقسیم کرنا؛

(iv) یونیورسٹی کی طرف سے منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی کرنا اور منتقلی کو قبول کرنا؛

(v) یونیورسٹی کی طرف سے ٹھیکے منظور کرنا، مکمل کروانا، تبدیل کرنا یا رد کرنا؛

(vi) یونیورسٹی کی طرف سے حاصل شدہ ساری رقوم کے اکاؤنٹس کے

بہتر کھاتے رکھنااور یونیورسٹی کے اثاثوں اور وسائل کے کھاتے رکھنا؛

(vii) یونیورسٹی کی طرف سے منتقل کی گئی جائیداد اور حاصل کی گئی گرانٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسری کنٹری بیوشنز حاصل کرنااور انتظام کرنا؛

(viii) بیان کردہ مقاصد کے لیئے یونیورسٹی کے نیکال کے وقت رکھے گئے کسی فنڈ کاانتظام کرنا؛

(ix) طریقہ کار طے کرنا، تحویل میں دینا اور یونیورسٹی کی عام مہر کو استعمال میں لانا؛

(x) یونیورسٹی کے کام جاری رکھنے کے لیئے عمارتیں، لائبریریز، احاطے، فرنیچر، سامان، اوزار اور دیگر مطلوبہ چیزیں فراہم کرنا؛

(xi) رہائش کے ہالس اور ہاسٹلس قائم کرنااور سنبھالنااور شاگردوں کی رہائش کے لیئے ہاسٹلس اور لاجنگس کی منظوری دینا یا لائسنس جاری کرنا؛

(xii) تعلیمی اداروں اور کالجوں کاالحاق کرنایاعلحدہ کرنا؛

(xiii) پروفیسر شپس، ایسوسیئیٹ پروفیسر شپس، اسسٹنٹ پروفیسر شپس، لکچرر شپس اور دیگر ٹیچنگ کی آسامیاں پیدا کرنا یاایسی آسامیوں کو معطل یا ختم کرنا؛

(xiv) ایسے انتظامی، تدریسی، تحقیقی یا دیگر عہدے پیدا کرنا، معطل یا ختم کرنا، جیسے ضروری ہو؛

(xv) اساتذہ، عملداروں اور ایسے دوسرے کیڈر پر سلیکشن بورڈ کی سفارشوں پر مقرریاں کرنا، جیسے بورڈ کی طرف سے طے کیا جائے؛

(xvi) نامور اور منفرد پروفیسر ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کرنا

جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(xvii) بیان کردہ شرائط کے تحت متعلقہ شعبے کے میدان میں اعزازی ڈگریاں دینا؛

(xviii) عملداروں، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دوسرے ملازمین کی ذمیداریاں متعین کرنا؛

(xix) عملداروں (علاوہ وائس چانسلر کے)، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو بیان کردہ طریقیکار کے تحت معطل کرنا، سزا دینا یا ملازمت سے برطرف کرنا؛

(xx) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛

(xxi) چانسلر کو پیش کرانے کے لیئے اسٹیچوٹس تجویز کرنا؛

(xxii) اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے تشکیل دیئے گئے ضوابط پر غیر کرنا اور نیکال کرنا، بشرطیکہ بورڈ اپنے طور پر ایک ضابطہ بنا سکتا ہے اور اکیڈمک کاؤنسل سے مشاورت کے بعد اس کو منظور کر سکتا ہے؛

(xxiii) یونیورسٹی سے متعلقہ دوسرے سارے معاملات کو چلانا، طے کرنا اور انتظام کرنا اور اس سلسلے میں دوسرے تمام اختیارات استعمال کرنا خاص طور پر جو اس آرڈیننس اور اسٹیٹیوٹس میں بیان نہ کیئے گئے ہوں؛

(xxiv) اپنے کوئی بھی اختیارات اتھارٹی یا آفیسر یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کو سونپنا؛اور

(xxv) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس کو اس آرڈیننس کے تحت سونپے گئے ہوں یا جو اسٹیٹیوٹس کے تحت سونپے گئے ہوں۔

۱۸۔ (1) بورڈ سال میں کم از کم چار مرتبہ اجلاس بلائے گا۔ان تاریخوں پر جو وائس چانسلر کی طرف سے طے کی جائیں گی؛ بشرطیکہ ایک خاص اجلاس کسی بھی وقت چانسلر کی ہدایت پر بلایا جا سکتا ہے یا بورڈ کے میمبرز کی درخواست پر جن کی تعداد چار سے کم نہ ہو،اور معاملات ضروری نوعیت کے ہوں۔

بورڈ کی میٹنگ
Meeting of the Board

(2) خاص اجلاس کے لئے دس دن سے کم دن کا نوٹس بورڈ کے میمبرز کو نہیں دیا جائے گا، اور اجلاس کی ایجنڈا محدود کی جائے گی، ان معاملات کے لئے جس کے لیئے خاص اجلاس بلایا گیا ہے۔

(3) بورڈ کے اجلاس کے لئے کورم تمام میمبرز کے ایک تہائی کے برابر ہو گا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار کی جائے گی۔

(4) بورڈ کے فیصلے موجود میمبرز کی اکثریت کی بنیاد پر اور ووٹنگ کے ذریعے کیئے جائیں گے اور اگر میمبر ایک جتنے تقسیم ہو جاتے ہیں تو بورڈ کے چیئرمین کو ایک کاسٹنگ ووٹ حاصل ہو گا، جو وہ استعمال کرے گا؛

۱۹۔ (1)اکیڈمک کاؤنسل مشتمل ہو گی؛

اکیڈمک کاؤنسل
Academic Council

(i) وائس چانسلر جو چیئرمین ہو گا؛

(ii) ڈینس؛

(iii) ڈائریکٹرز؛

(iv) امیرٹس اور نامور پروفیسرز سمیت یونیورسٹی کے پروفیسرز؛

(v) تدریسی شعبہ جات کا چیئرمین؛

(vi) پانچ نامور افراد جو عالمی سطح پر اپنے معاشرے کی خدمت اور شعبے کی سربراہی اور دانشورانہ حیثیت کے سبب جانے جاتے ہوں، چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیئے جائیں گے؛

(vii) ناظم امتحانات

(viii) لائبریرین

(ix) رجسٹرار جو سیکریٹری کے فرائض انجام دے گا؛

(۲) نامزدگی کے ذریعے مقرر کیئے گئے میمبرز تین سال کے عرصے تک عہدہ رکھ سکیں گے اور دوبارہ نامزد ہونے کے لیئے اہل ہوں گے۔

(۳) اکیڈمک کاؤنسل کے اجلاس کا کورم تمام میمبرز کے ایک تہائی کے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار کی جائے گی۔

اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور فرائض
Powers and duties of the Academic Council

۲۰۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل یونی ورسٹی کی اعلی ترین اکیڈمک باڈی ہوگی اور اس آرڈیننس کی گنجائش اور قوانین کے مطابق، اسے تدریس، تحقیق اور امتحانات کے خاص معیار کے مطابق رکھنے اور چلانے اور یونیورسٹی کی تدریسی سرگرمی کی حوصلہ افزائی اور منظم کرنے کے اختیارات حاصل ہوں گے؛

(2) خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ کاؤنسل کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے"

(i) بورڈ کو تدریسی معاملات میں صلاح مشورہ دینا؛

(ii) طلباء کی تدریس اور امتحانی کورسز میں داخلائوں پر ضوابط رکھنا؛

(iii) بورڈ کی فیکلٹیز، تدریسی شعبوں، اداروں اور بورڈ آف اسٹڈیز کی تشکیل اور تنظیم کے لئے تجاویز دینا؛

(iv) یونیورسٹی میں تدریس اور تحقیق کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لئے تجاویز دینا اور ان پر غور کرنا اور بنانا؛

(v) بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات پر ضوابط بنانا جس میں تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے نصاب بنانا، بشرطیکہ اگر بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات بیان کی گئی تاریخ تک وصول نہ ہوئی ہو تو کاؤنسل بورڈ کی منظوری سے آنے

والے سال کے لیئے تدریس کے کورسز جاری رکھے گی جو پیشگی امتحانات کے لیئے بیان کیئے گئے ہیں؛

(vi) دوسری یونیورسٹیز اور امتحانی باڈیز کے امتحانات کو یونیورسٹی کے امتحانات کے برابر حیثیت دینا؛

(vii) بورڈ کو پیش کرنے کے لئے ضوابط بنانا؛

(viii) اس آرڈیننس کی گنجائش کے مطابق اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛

(ix) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسا کہ قانون میں بیان کیا گیا ہو؛

## باب- V

## قوانین، ضوابط اور قواعد

قوانین
Statutes

۲۱۔(ا) اس آرڈیننس کی گنجائش کے مطابق، چانسلر تمام یا مندرجہ ذیل کسی بھی معاملے کو چلانے کے لئے قانون بنا کر نافذ کر سکتا ہے، یعنی:

(i) یونیورسٹی کے ملازمین کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط بنانا، بشمول پے اسکیل، پنشن کی تشکیل، انشورنس، گریجویٹی، پرووڈنٹ فنڈ، بینیوولینٹ فنڈ اور دوسرے متعلقہ قواعد کی؛

(ii) اساتذہ، محققین، اور عملداروں کے کانٹریکٹ پر مقرریوں کے شرائط و ضوابط؛

(iii) فیکلٹیز، تدریسی شعبوں، اور دوسری اکیڈمک یونٹس اور ڈویژنس کا قیام؛

(iv) اداروں کا الحاق اور علحدگی اور اس سے متعلقہ معاملات؛

(v) عملداروں اور اساتذہ کے اختیارات اور ذمہ داریاں متعین کرنا؛

(vi) شرائط جن کے تحت یونیورسٹی دوسرے پبلک یا پرائیویٹ آرگنائزیشنز کے ساتھ تدریس، تحقیق اور دیگر اسکالرلی ایکٹوٹیز کے

انتظامات میں داخل ہو سکتی ہے؛

(vii) پروفیسرز امیر ٹس اور ڈسٹنگوشڈ پروفیسرز کی مقرری کے شرائط طے کرنا؛

(viii) اعزازی ڈگریاں دینا؛

(ix) یونیورسٹی کے ملازمین کی صلاحیت کے تخمینے کے لیئے معیار اور ان کے خلاف انتظامی کارروائی کرنا؛

(x) یونیورسٹی کی جائیداد کا انتظام کرنا اور سرمایہ کاری کرنا اور؛

(xi) دوسرے تمام معاملات جو اس آرڈیننس کے تحت بیان کیئے جانے ہیں یا قانون کے تحت چلائے جانے ہیں۔

(2) قوانین کا ڈرافٹ بورڈ کی طرف سے چانسلر کی منظوری کے لئے تجویز کیا جائے گا۔

(3) چانسلر کو منظوری کے لئے بھیجے گئے قوانین کو قبول کرنے یا اسے بورڈ کی طرف نظرثانی کے لئے واپس بھیجنے کا اختیار ہو گا۔

(4) کوئی بھی قانون موثر نہیں ہو گا جب تک کہ چانسلر کی طرف سے منظور نہ کیا جائے۔

ضوابط
Regulations

۲۲۔(۱) اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قانون کے مطابق مندرجہ ذیل تمام یا ان میں سے کچھ معاملات کے لئے ضوابط بنائے جائیں گے۔

(i) یونیورسٹی کی ڈگریز، ڈپلومازاور سرٹیفکیٹس کے لیئے کورسز آف اسٹڈیز؛

(ii) یونیورسٹی میں شاگردوں کی داخلا؛

(iii) شرائط جن کے تحت شاگردوں کو داخلا دیا جانا ہے اور جن کے تحت وہ ڈگریز، ڈپلومازاور سرٹیفکیٹس ملنے کے اہل ہوں گے؛

(iv) امتحان منعقد کرنا؛

(v) فیس اور دیگر چار جز جو کہ شاگردوں کی طرف سے یونیورسٹی کے کورسز آف اسٹڈی میں داخلا اور امتحانات کے لیئے ادا کرنے ہیں؛

(vi) یونیورسٹی کے شاگردوں کا چال چلن اور نظم وضبط؛

(vii) یونیورسٹی یا کالجوں کے شاگردوں کی رہائش کی شرائط، بشمول رہائش کے ہالس اور ہاسٹلز میں رہائش کی فیس کے؛

(viii) ہالز اور لاجنگس کی منظوری اور لائسنس جاری کرنا؛

(ix) شرائط جن کے تحت ایک شخص ڈگری حاصل کرنے کے لیئے آزادانہ تحقیق جاری رکھ سکے گا؛

(x) فیلو شپس، اسکالر شپس، انعام، میڈلز اور اعزاز دینا؛

(xi) وظائف دینا اور فری اور ہاف فری اسسٹنٹ شپس دینا؛

(xii) اکیڈمک کاسٹیومس؛

(xiii) لائبریری کا استعمال؛

(xiv) ٹیچنگ ڈپارٹمینٹس اور بورڈس آف اسٹڈیز تشکیل دینا؛

(xv) دوسرے تمام تعلیمی معاملات جو اس آرڈیننس یا قوانین کے ذریعے یا ضوابط کے مطابق بیان کیئے جانے ہیں۔

(۲) اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے ضوابط تیار کیئے جائیں گے اور بورڈ کو پیش کیئے جائیں گے جو ان کو منظور کر سکتا ہے یا رد کر سکتا ہے یا واپس اکیڈمک کاؤنسل کو دوبارہ غور کرنے کے لیئے بھیج سکتا ہے۔

(۳) اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے تیار کیا گیا کوئی بھی ضابطہ تب تک موثر نہیں ہوگا، جب تک بورڈ کی طرف سے منظوری نہ دی جائے۔

**قوانین اور ضوابط کی ترمیم اور منسوخی**

۲۳۔ قوانین اور ضوابط میں اضافہ کرنے، ترمیم کرنے یا منسوخ کرنے کا طریقیکار ترتیبوار وہ ہی ہوگا جو قوانین اور ضوابط ترتیب یا تشکیل دینے کے لیئے

Amendment and repeal of statutes and regulations

بیان کیا گیا ہے۔

قواعد
Rules

۲۴۔ (۱) اتھارٹیز اور یونیورسٹی کی دوسری باڈیز اس آرڈیننس، اسٹیچوٹس اور ضوابط کے تحت ان کے کام کاج اور میٹنگ کے وقت اور جگہ اور متعلقہ معاملات کے لیئے قواعد تشکیل دے سکتی ہیں؛

بشرطیکہ بورڈ اتھارٹی یا باڈی کی طرف سے اس دفعہ کے تحت کسی بھی قواعد میں ترمیم کرنے یا ان کو ختم کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے۔

بشرطیکہ مزید برآں کہ اگر ایسی اتھارٹی یا باڈی ایسی ہدایات سے مطمئن نہیں ہے تو چانسلر کو اپیل کی جا سکتی ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

(2) بورڈ یونیورسٹی کے کسی معاملے کے متعلق قواعد بنا سکتا ہے، جو اس آرڈیننس کے تحت خاص طور پر قواعد اور ضوابط میں بیان نہ کیئے گئے ہوں۔

## باب-VI

## تعلیمی اداروں کا یونیورسٹی سے الحاق

الحاق
Affiliation

۲۵۔ (۱) یونیورسٹی میں الحاق چاہنے والا تعلیمی ادارہ مطمئن کرنے کے لیئے یونیورسٹی کو درخواست دے گا کہ:

(i) تعلیمی ادارہ حکومت کے انتظام میں یا مستقل بنیادوں پر تشکیل دی گئی گورننگ باڈی ہے؛

(ii) تعلیمی ادارے کے مالی وسائل ادارے کی مرمت اور بہتر

طریقے کام جاری رکھنے کے لیئے کافی ہیں؛

(iii) تعلیمی ادارے کے پڑھانے والے اور دوسرے اسٹاف کی قوت اور تعلیمی قابلیت اور ملازمت کے شرائط وضوابط بیان کیئے گئے کورسز آف اسٹڈیز اور تعلیمی ادارے کی تربیت کے مقصد کے لیئے مطمئن کرنے لائق ہیں؛

(iv) تعلیمی ادارے کو اپنے ملازمین کے کام کاج اور نظم و ضبط کو سنبھالنے کے لیئے مناسب قواعد ہیں؛

(v) عمارت جس جگہ پر تعلیمی ادارہ قائم ہونا ہے، وہ موزوں ہے اور گنجائشیں قوانین اور قواعد کے مطابق تشکیل دی جائیں گی؛ اور

(vi) لائبریری، لیبارٹریز اور ایسی دیگر پڑھائی اور تحقیق کی خدمات وافر انداز میں فراہم کی گئی ہیں، جو ادارے میں پڑھائی اور تحقیق کے معیاروں کے لیئے ضروری ہیں۔

(۲) ایک تعلیمی ادارے کے الحاق کے حوالے سے درخواست کے نیکال کا طریقیکار یا انکار یا الحاق ختم کرنے کا طریقہ اس طرح ہو گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۳) بورڈ جانچ پڑتال اور اکیڈمک کاؤنسل سے مشاورت کے بعد، الحاق ختم کرنے کا نوٹیس دے گا، اگر وہ مطمئن ہے کہ تعلیمی ادارہ کسی موقعہ پر الحاق کی ضروریات پوری کرنے میں ناکام ہوا ہے یا الحاق کی شرائط میں سے کسی ایک پر عمل کرنے میں ناکام ہوا ہے۔

(۴) الحاق سے تب تک انکار نہیں کیا جائے گا یا ختم نہیں کیا جائے گا جب تک تعلیمی ادارے کو سننے کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

## باب-VII

## یونیورسٹی فنڈ

| | |
|---|---|
| ۲۶۔(۱) یونیورسٹی کا ایک فنڈ ہوگا، جس میں اس کی فیس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف، انڈوومینٹس، گرانٹس اور دوسرے وسائل سے ملی ہوئی رقم جمع کی جائے گی۔ | یونیورسٹی فنڈ، آڈٹ اور اکاؤنٹس<br>The University Fund, Audit and Accounts |
| (2) یونیورسٹی کا کیپٹل اور کرنٹ خرچ اور اس کی کمائی اور فاؤنڈیشن کی طرف سے کی گئی مدد اور کسی دوسرے وسیلے، بشمول دوسری فاؤنڈیشنز، یونیورسٹیز اور افراد کے ایسے وسیلوں سے حاصل کی گئی رقم میں سے کیا جائے گا۔ | |
| (3) کوئی بھی مدد، چندہ یا گرانٹ جو واسطہ یا بالواسطہ فوری طور پر یا جس کے نتیجے میں یونیورسٹی پر مالی ذمہ داری ہو، یا جو وقتی طور پر پروگرام سے باہر سرگرمیوں میں شامل ہو، ایسی رقم بورڈ کی پیشگی منظوری کے سواء قبول نہیں جائے گی۔ | |
| (۴)یونیورسٹی کے اکاؤنٹس اس طرح سنبھالے جائیں گے جیسے بورڈ طے کرے اور ہر سال یونیورسٹی کا مالی سال ختم ہونے سے چار ماہ پہلے ان کی آڈٹ بورڈ کی طرف سے مقرر کردہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی طرف سے کی جائے گی۔ | |
| (5) اکاؤنٹس، آڈیٹر کی رپورٹ کے ساتھ بورڈ کی منظوری کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ | |
| (6)آڈیٹر کی رپورٹ اس بات کی تصدیق کرے گی کہ آڈیٹر رپورٹ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے ادارے کے معیار کے مطابق بنائی گئی ہے۔ | |

## باب-VIII
## عام گنجائشیں

| | |
|---|---|
| ۲۷۔یونیورسٹی کا کوئی ملازم، ملازمت سے رٹائر ہوگا: | ملازمت سے رٹائرمنٹ<br>Retirement from Services |
| (i)اس تاریخ پر جب اس کی ملازمت کو پچیس سال مکمل ہوئے ہو، اس کے بعد وہ پنشن یا رٹائرمنٹ کے دوسرے قواعد کے لئے اہل ہوگا، جیسا اتھارٹی | |

طئے کرے۔

بشرطیکہ کسی بھی ملازم کو وقت سے پہلے تب تک رٹائر نہیں کیا جائے گا جب تک اسے ہٹانے والے اقدام کی حقیقتوں سے آگاہ نہ کیا جائے، اور اس کو اس اقدام کے خلاف سبب بیان کرنے کا موزوں موقعہ نہ دیا جائے؛ یا

(ii) جہاں مندرجہ بالا شق (i) کے مطابق ہدایت نہ کی گئی ہو، ساٹھ سال کی عمر کے مکمل ہونے پر۔

(۲) علاوہ اس کے کہ کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا کوئی دوسرا ملازم جو مستقل عہدہ رکھتا ہو، اس کا عہدہ کم نہیں کیا جائے گا یا برطرف یا لازمی طور پر سے ملازمت میں سے رٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک کہ اسے اس اقدام کے خلاف سبب بتانے کا موزوں موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

(۳) جہاں یونیورسٹی کے کسی ملازم کو سزا کا حکم جاری کیا گیا ہو، (سوائے وائس چانسلر کے) یا اس کی ملازمت کی بیان کی گئی شرائط اور ضوابط کے مطابق کو تبدیل کیا جائے یا اس کے نقصان کی ترجمانی کی جائے، اسے جہاں حکم وائس چانسلر کی طرف سے جاری کیا گیا ہو یا کسی دوسرے عملدار یا یونیورسٹی کے استاد کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، ایسے حکم کے خلاف بورڈ کو اپیل کرنے کا حق حاصل ہو گا، جہاں حکم بورڈ کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، اس کو اس اتھارٹی کو حکم پر نظرثانی کرنے کے لئے درخواست کرنے کا حق حاصل ہو گا۔

(۴) نظرثانی کے لئے اپیل یا درخواست وائس چانسلر کو جمع کرائی جائے گی، جو اس کی اپنی رائے اور کیس کے ریکارڈ کے ساتھ بورڈ کے سامنے رکھے گا۔

(۵) اپیل اور نظرثانی پر کوئی بھی حکم جاری نہیں کیا جائے گا، جب تک کہ اپیل کرنے والا یا درخواست گذار کو، جیسا معاملہ ہو، سماعت کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

پینشن، انشورنس، گریجو ئٹی، پروویڈنٹ اور بینوولینٹ فنڈ

Pension, insurance, gratuity, provident and benevolent fund

۲۸۔(۱) یونیورسٹی ملازمین کی بھلائی کے لیئے اور شرائط کے مطابق جیسابیان کیا گیاہو،ان کے لیئے پنشن،انشورنس، گریجو ئٹی،پروویڈنٹ فنڈاور بینوولینٹ فنڈ قائم کرے گی جیساوہ مناسب سمجھے۔

(۲) جہاں کوئی پروویڈنٹ فنڈ اس آرڈیننس کے تحت قائم کیا گیا ہو، تو پروویڈنٹ فنڈزآرڈیننس،1925 کی گنجائیشیں ایسے فنڈپرلاگوہوں گی۔

اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات

Commencement of term of office of members of Authorities

۲۹۔ جب نئی بنائی گئی اتھارٹی کا کوئی میمبر مقرر یانامزد کیا گیاہو،اس کی ملازمت کے شرائط جواس آرڈیننس کے تحت طے کئے گئے ہوں،اس تاریخ سے لاگوہوں گے،جیساکہ بیان کیاگیاہو۔

اتھارٹیز میں عبوری آسامیوں پر

۳۰۔(۱) کسی اتھارٹی کے مقرر کئے گئے یانامزد کئے گئے میمبرز میں کسی عارضی

| | |
|---|---|
| آسامی کواس شخص یا باڈی کی طرف سے جس نے اس میمبر کو مقرر یا نامزد کیا ہو، جتنا جلد ممکن ہو سکے پر کیا جائے گا۔ اور آسامی پر مقرر کیا گیا یا نامزد کیا گیا شخص اس اتھارٹی کے بقایا مدت کے لئے میمبر ہو گا اس شخص کی جگہ پر جس کی جگہ پر وہ اتھارٹی کا میمبر بنا ہے: | بھرتی<br>Filling of casual vacancies in authorities |
| بشرطیکہ جہاں اتھارٹی میں کو آسامی ہو، سوائے بورڈ کے، وہ اس سبب کی وجہ سے پر نہیں کی جائے گی کہ میمبر ایکس آفیشو تھا اور عہدہ ختم کیا گیا ہو، یا تنظیم، ادارہ یا کوئی دوسری باڈی سوائے یونیورسٹی کے ختم کی گئی ہو یا کام کرنے سے روک دیا گیا ہو، یا کسی اور سبب کے غیر افعال ہو گئی ہو، اس آسامی کو اس طرح پر کیا جائے گا جیسا کہ چانسلر بورڈ کی سفارش پر ہدایت کرے۔ | |
| (۲) نامزد کیئے گئے میمبر کا عہدہ خالی ہو جائے گا اور وہ استعفیٰ دے یا بغیر مناسب سبب بتانے کے یا چھٹی کی درخواست دینے کے اتھارٹی کی مسلسل تین میٹنگس اٹینڈ کرنے میں ناکام ہو جائے یا اس کی نامزدگی نامزد کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے تبدیل کی گئی ہے۔ | |
| ۳۱۔(۱) جب تک کچھ اس آرڈیننس کے متضاد نہ ہو کسی اتھارٹی میں نامزد کیا گیا یا مقرر کیا گیا کوئی شخص کسی اتھارٹی کا میمبر نہیں رہے گا، اگر اس ایسی حیثیت کا غلط استعمال کیا ہو جہاں اور جس کے لئے اسے نامزد یا مقرر کیا گیا ہو۔ | اتھارٹیز کی ممبرشپس کے متعلق تنازعہ<br>Disputes about memberships of authorities |
| (۲) اگر کسی شخص کے اتھارٹی کا میمبر ہونے پر کوئی سوال اٹھایا جاتا ہے تو معاملہ چانسلر، چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ یا ہائی کورٹ کے جج، جو بورڈ کے میمبر ہوں اور چانسلر کی نامزد کی گئی کمیٹی کی طرف بھیجا جائے گا اور کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہو گا۔ | |
| ۳۲۔ دوسری اتھارٹیز کی تشکیل، کام کاج اور اختیار جن کے لیئے خاص گنجائش | دیگر اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور |

| | |
|---|---|
| نہیں یا اس آرڈیننس کے تحت نامکمل گنجائش ہے، وہ ایسے ہو گی جیسے اسٹیچوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔ | اختیارات<br>Constitution, Functions and powers of other Authorities |
| ۳۳۔ بورڈ، اکیڈمک کاؤنسل، کاؤنسل یا دوسری اتھارٹیز ایسی اسٹنڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائزری کمیٹیز مقرر کر سکتی ہیں، جیسے وہ ان کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیئے ضروری سمجھیں۔ | اتھارٹی کی طرف سے کمیٹی کی تقرری<br>Appointment of Committee by the Authority |
| ۳۴۔ جب تک کچھ اس آرڈیننس کے متضاد نہ ہو، شیڈول میں بنائے گئے اسٹیچوٹس ایسے سمجھے جائیں گے جیسے دفعہ ۲۱ کے تحت اسٹیچوٹس بنائے گئے ہیں اور تب تک نافذ رہیں گے جب تک ان میں ترمیم نہ کی جائے یا ان کو اس آرڈیننس کے تحت تشکیل دیئے گئے نئے اسٹیچوٹس کے ساتھ تبدیل نہ کیا جائے۔ | فرسٹ اسٹیچوٹ<br>First Statute |

| | |
|---|---|
| ۳۵۔ اگر کسی اتھارٹی کی پہلی تشکیل یا دوبارہ تشکیل کے اس آرڈیننس کے تحت نافذ ہونے میں کوئی رکاویٹ پیش آئے یا دوسری صورت میں اس آرڈیننس کی کسی گنجائش کے عملدرآمد میں کوئی رکاوٹ پیش آئے، چانسلر ایسی رکاوٹ ہٹانے کے لیئے خاص ہدایات جاری کر سکتا ہے۔ | رکاوٹیں ہٹانا<br>Removal of difficulties |
| ۳۶۔ کسی اتھارٹی کا کوئی اقدام، کاروائی، قرارداد یا فیصلہ فقط کسی آسامی یا تشکیل میں کسی نقص یا اتھارٹی کے میمبر کی مقرری اور نامزدگی میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہ ہوگا۔ | اتھارٹیز کی کارروایاں آسامیوں کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوں گی<br>Proceedings of Authorities not invalidated by vacancies |
| ۳۷۔ اس آرڈیننس کے تحت کسی اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے پر ارادے پر کسی عدالت کو زیر غور لانے، کاروائی کرنے یا کوئی حکم جاری کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہوگا۔ | کارروائی پر پابندی<br>Bar of jurisdiction |

۳۸۔ اس آرڈیننس کے تحت اچھی نیت سے کئے کسی کام یا کچھ کرنے پر ارادے حکومت، یونیورسٹی یا کسی اتھارٹی یا حکومت کے ملازم یا یونیورسٹی یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کاروائی نہیں ہوگی۔ — ضمانت Indemnity

## فرسٹ اسٹیچوٹس

## (دیکھیں دفعہ ۳۴)

۱۔(۱) یونیورسٹی میں مندرجہ ذیل فیکلٹیز شامل ہونگی: — فیکلٹیز Faculties

(i) میڈیسن اور الائیڈ میڈیسن سائنسز کی فیکلٹی؛

(ii) اسلامک سائنسز کی فیکلٹی؛

(iii) بنیادی اور اپلائیڈ سائنسز کی فیکلٹی؛

(iv) انجنیرنگ اور ٹیکنالاجی کی فیکلٹی؛

(v) مینیجمنٹ سائنسز کی فیکلٹی؛

(vi) ہومنٹیز اور سوشل سائنسز کی فیکلٹی؛

(vii) ایسی دوسری فیکلٹیز جو قوانین میں بیان کی گئی ہوں۔

(۲) ادارے اور کالج جو پہلے ہی مندرجہ ذیل کے طور پر کام کر رہے ہیں، وہ یونیورسٹی کے کانسٹیٹونٹ انسٹیٹیوٹ کے طور پر کام کریں گے:

(i) ال ابصار پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹیوٹ آف آپتھلمولاجی، ال ابراھیم آئی ہاسپیٹل کیمپس، اولڈ تھانا ولیج، ملیر، کراچی؛ اور

(ii) اینسٹیٹیوٹ آف پیرامیڈیکل ٹریننگ ان آپتھلمولاجی، ال ابراھیم آئی ہاسپیٹل کیمپس، اولڈ تھانا ولیج، ملیر، کراچی۔

(۳) ہر فیکلٹی میں ایسے ادارے، تدریسی شعبے، سینٹرز یا دیگر تدریس یا تحقیق کے یونٹس شامل ہوں گے جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

فیکلٹیز کا بورڈ

The Board of Faculties

۲۔(۱) ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ ہو گا جو مشتمل ہو گا:

(i)ڈین؛

(ii)پروفیسرز،ڈائریکٹرز اور فیکلٹی میں شامل تدریسی شعبے کا چیئرمین؛اور

(iii) تین اساتذہ کو وائس چانسلر کی طرف سے ان کے مضامین میں خاص مہارت کی بنیاد پر نامزد کیا جائے گا، جو فیکلٹی کے حوالے نہیں ہوں گے۔

(۲) ذیلی شق (iii) میں بیان کئے گئے میمبرز تین سالوں تک عہدہ رکھیں گے۔

(۳) فیکلٹی کے بورڈ کے اجلاس کا کورم اس کے کل میمبرز کے نصف کے برابر ہو گا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار ہو گی۔

(۴) ہر فیکلٹی کا بورڈ اکیڈمک کاؤنسل کے عام ضابطے میں ہو گا اور بورڈ کو اختیارات حاصل ہوں گے:

(i) فیکلٹی کو سونپے گئے مضامیں کی تدریس اور تحقیق کے متعلق مربوط کرنا؛

(ii) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے تجویز کردہ کورسز اور نصاب کی چھان بین کرنا اور ان کو اپنے مشاہدات کے ساتھ اکیڈمک کائونسل کی طرف بھیجنا؛

(iii) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹیڈیز کی سفارشات کی چھان بین کرنا، پیپر سیٹرز اور ممتحن کی مقرری کے، سوائے ریسرچ اور ڈگری ممتحن کے، جن کی جانچ پڑتال وائس چانسلر کرے گا؛

(iv) فیکلٹی سے متعلقہ کسی دیگر تعلیمی معاملے پر غور کرنا اور اس کے حوالے سے اکیڈمک کاؤنسل کو رپورٹ کرنا؛اور

(v)ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

| | |
|---|---|
| ڈینس<br>Deans | ۳۔(۱) ہر فیکلٹی کا ڈین ہو گا جو بورڈ آف فیکلٹی کا چیئرمین اور کنوینر ہو گا۔<br>(۲)ہر فیکلٹی کا ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر فیکلٹی میں سے سینیئر تین پروفیسرز میں سے تین سال کی مدت کے نامزد کیا جائے گا اور دوسری مدت کے لیئے بھی اہل ہو گا۔<br>(3) ڈین فیکلٹی میں آنے والے کورسز کی ڈگریز میں، سوائے اعزازی ڈگریز کی داخلہ کے لئے امیدوار پیش کرے گا۔<br>(4) ڈین ایسے دوسرے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔ |
| تدریسی شعبہ<br>Teaching Department | ۴۔(۱) ہر مضمون یا متعلقہ مضامین کے گروپ کے لئے ایک تدریسی شعبہ ہو گا، جسے منظور کیا گیا ہوا اور ہر تدریسی شعبے کا ایک چیئرمین سرپرست ہو گا۔<br>(۲)تدریسی شعبے کا چیئرمین بورڈ کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر تین سب سے سینئر پروفیسروں میں سے مقرر کیا جائے گا اور شعبے کے تین سب سے سینئر ایسوسی ایٹ پروفیسر تین سال کے لیئے مقرر کیئے جائیں گے:<br>بشرطیکہ جہاں شعبے میں کوئی پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر نہیں ہے تو، وہ فیکلٹی کے ڈین کی طرف سے ڈپارٹمنٹ کے سب سے سینئر استاد کی مدد سے سنبھالا جائے گا۔<br>(۳)شعبے کا چیئرمین ڈپارٹمینٹ کے کام کا منصوبہ بنائے گا، انتظام کرے گا اور نظرداری کرے گا اور ڈپارٹمینٹ کے کام کے لیئے فیکلٹی کے ڈین کو جوابدہ ہو گا۔ |
| بورڈز آف اسٹڈیز<br>Boards of Studies | ۵۔(۱) ہر مضمون یا مضامین کے لیئے ایک الگ بورڈ آف اسٹیڈیز ہو گا، جیسا کہ ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔<br>(۲) ہر بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہو گا: |

(i)ڈپارٹمنٹ کا چیئرمین جو اس کے چیئرمین اور کنوینر کے طور پر کام کرے گا؛

(ii)ڈیپارٹمنٹ یا ادارے کے تمام پروفیسرز اور ایسوسیئٹ پروفیسرز؛

(iii) یونیورسٹی کے اساتذہ کے علاوہ تین اساتذہ فیکلٹی بورڈ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے، تعداد فیکلٹی بورڈ کی طرف سے بورڈ کی ضروریات کی مناسبت سے طے کی جائے گی؛اور

(iv) تین ماہر، علاوہ یونیورسٹی کے اساتذہ کے، وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔

(۳) سوائے ایکس آفیشو میمبرز کے بورڈ آف اسٹیڈیز کے میمبرز کے آفس کی مدت تین سال ہو گی۔

(۴)بورڈ آف اسٹڈیز کے اجلاس کا کورم میمبرز کی کل تعداد کے نصف ہو گا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار ہو گی۔

(۵) بورڈ آف اسٹڈیز کے مندرجہ ذیل کام ہوں گے:

(i)اتھارٹیز کو متعلقہ مضمون یا مضامین میں تدریس، تحقیق اور امتحانات سے متعلقہ تمام معاملات کے متعلقہ صلاح مشورہ دینا؛

(ii) مضمون یا متعلقہ مضامین میں تمام ڈگریز ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز کے کورس اور نصاب تجویز کرنا؛

(iii)مضمون یا متعلقہ مضامین میں پیپر سیٹرز اور ممتحن کے ناموں کا پینل تجویز کرنا؛اور

(iv)دوسرے ایسے کام سرانجام دینا جیسا کہ ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ
The Board of

۶۔(۱) ایک اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ ہو گا جو مشتمل ہو گا:

(i)وائس چانسلر، جو چیئرمین ہو گا؛

Advanced Studies and Research

(ii)ڈینس؛

(iii) تین یونیور سٹی کے پروفیسرز سوائے ڈینس کے، بورڈ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(iv) تین نامور عالم اس فیلڈ میں جس کی اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے بورڈ میں نمائندگی نہ ہو ان کو وائس چانسلر کی طرف سے اکیڈمک کاؤنسل کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛

(۲) ایکس آفیشو میمبرز کے علاوہ اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے میمبرز کی آفیس کی مدت تین سال ہوگی؛

(۳) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے اجلاس کا کورم کل میمبرز کی تعداد کا نصف برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر ہوگی۔

(۴) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے کام مندرج ذیل ہونگے:

(i)یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کی حوصلہ افزائی کرنا اور متعلقہ تمام معاملات پر اتھارٹیز کو صلاح مشورہ دینا؛

(ii)یونیورسٹی میں تحقیق کی ڈگری دینے پر غور کرنا اور اتھارٹیز کو رپورٹ کرنا؛

(iii) تحقیقی تعلیمات کے لیئے سپروائیزرز مقرر کرنا؛

(iv) تحقیقی ڈگری دینے کے لیئے ضوابط تجویز کرنا؛اور

(v) تحقیقی ڈگریز کے لیئے ممتحن کے ناموں کی سفارش کرنا۔

سلیکشن بورڈ
The Selection Board

۷۔(ا) ایک سلیکشن بورڈ ہوگا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(i)وائس چانسلر جو چیئرمین ہوگا؛

(ii) بورڈ کا ایک میمبر اور دو نامور شخصیات بورڈ کی طرف سے نامزد کی جائیں گی؛بشرطیکہ ان میں سے کوئی بھی یونیورسٹی کا ملازم نہیں ہوگا۔

(iii) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛

(iv)متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئر مین؛اور

(v)فاؤنڈیشن کی طرف سے نامزد کیا گیا ایک شخص۔

(۲) ایکس آفیشو میمبرز کے سوا سلیکشن بورڈ کے میمبرز کی آفس کی مدت تین سال ہو گی۔

(۳) سلیکشن بورڈ کا کورم پانچ میمبرز پر مشتمل ہو گا۔

(۴) سلیکشن بورڈ کا کوئی بھی میمبر جو جس آسامی پر مقرری کے لئے امیدوار ہے،وہ سلیکشن بورڈ کی کاروائی میں حصہ نہیں لے سکے گا۔

(۵) پروفیسرز اور ایسوسیئٹ پروفیسرز کے عہدوں پر امیدوار کے انتخاب میں، سلیکشن بورڈ تین ماہرین کو مقرر کرے گا یا ان سے مشاورت کرے گا اور منتخب کرنے میں، متعلقہ مضمون میں دو ماہرین وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے۔ سلیکشن بورڈ کی سفارش پر بورڈ کی طرف سے منظور کئے گئے ہر مضمون کے ماہرین کی فہرست پر وقتاً فوقتاً نظر ثانی کی جائے گی۔

(۶) سلیکشن بورڈ کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(i) سلیکشن بورڈ اشتہار کے نتیجے میں ساری تدریسی اور دوسری آسامیوں پر وصول ہونے والی درخواستوں پر غور کرے گا اور ایسی آسامیوں پر موزوں امیدواروں کے نام مقرری کے لیئے بورڈ کو تجویز کرے گا۔

(ii) سلیکشن بورڈ موزوں کیس میں سبب ریکارڈ کرنے کے لئے بورڈ کی اعلیٰ شروعاتی تنخواہ کی گرانٹ کی سفارش کر سکتا ہے۔

(iii) سلیکشن بورڈ اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص کو یونیورسٹی میں عہدے پر مقرری کے لئے شرائط اور ضوابط کے مطابق بورڈ کو سفارش کر سکتا ہے، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

(iv) سلیکشن بورڈ یونیورسٹی کے تمام عملداروں کی ترقیوں کے تمام کیس زیر غور لائے گا اور موزوں امیدوار لائے گا اور موزوں امیدواروں کے ایسی ترقیوں کے لئے نام بورڈ کو بھیجے گا۔

(v) سلیکشن بورڈ اور بورڈ کی رائے میں اختلاف رائے کا مسئلہ حل نہ ہونے پر، معاملہ چانسلر کی طرف بھیجا جائے گا، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی
The Finance and planning committee

۸۔(۱) ایک فنانس اور پلاننگ کمیٹی ہوگی جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛

(ii) فائونڈیشن کے نامزد کئے گئے دو افراد؛

(iii) بورڈ کی طرف سے نامزد کیا گیا ایک فرد؛

(iv) فنانس اور پلاننگ کے میدان میں ماہر تین افراد چانسلر کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے؛

(v) ایک ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛ اور

(vi) ڈائریکٹر فنانس جو اس کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(۲) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے اجلاس کا کورم چار میمبرز پر مشتمل ہوگا؛

(۳) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(i) سالانہ اکائونٹ اسٹیٹمنٹ پر غور کرنا اور سالانہ اور نظرثانی کئے گئے بجٹ پر غور کرنا اور بورڈ اس سلسلے میں صلاح مشورہ دینا؛

(ii) یونیورسٹی کی مالی حیثیت کا سلسلہ وار جائزہ لینا؛

(iii) بورڈ کی پلاننگ ڈیولپمنٹ، فنانس انویسٹمنٹ اور یونیورسٹی کے اکائونٹس سے متعلقہ تمام معاملات پر صلاح مشورہ دینا؛

(iv) کم مدت اور زیادہ مدت والے ترقیاتی منصوبے تیار کرنا؛

(v) ریسورس ڈیولپمنٹ منصوبے تیار کرنا؛اور

(vi)ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جو قانون میں بیان کئے گئے ہوں۔

الحاق کمیٹی
Affiliation Committee

۹۔(ا) ایک الحاق دینے والی کمیٹی ہو گی جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی:

(i)وائس چانسلر، جو چیئر مین ہو گا؛

(ii)بورڈ کا ایک میمبر جو بورڈ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(iii)دو پروفیسر اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے؛

(۲) ایکس آفیشو میمبرز کے سوا کمیٹی کے میمبرز کی آفس کی مدت دو سال ہو گی؛

(۳) ایفیلیشن کمیٹی ماہرین مقرر کرے گی، جو تین سے زیادہ نہ ہوں گے۔

(۴) ایفیلیشن کمیٹی کے اجلاس یا جانچ پڑتال کا کورم تین میمبر ہوں گے۔

(۵) یونیورسٹی کا ایک عملدار وائس چانسلر کی طرف سے کمیٹی کا سکریٹری مقرر کیا جائے گا۔

ڈسپلن کمیٹی اور اس کے کام
Discipline Committee and its Functions

۱۰۔ڈسپلن کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی:

(i) وائس چانسلر یا اس کا نامزد کیا گیا؛

(ii) دو پروفیسرز اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(iii)ایک میمبر فاؤنڈیشن کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛اور

(iv) شاگردوں کے معاملات کا ایک استاد یا آفیسر انچارج کسی بھی نام سے ہو جو میمبر سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ ڈسپلن کمیٹی کے میمبران کے آفیس کی مدت دو سال ہو گی؛

(۳)ڈسپلن کمیٹی کی میٹنگ کا کورم تین میمبر ہو گا۔

(۴)ڈسپلن کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(i) اکیڈمک کاؤنسل کو یونیورسٹی کے شاگردوں کے چال چلن، نظم و ضبط اور بداخلاقی کے کیسوں سے نمٹنے کے لیئے ضوابط تجویز کرنا؛اور

(ii) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس کو قوانین اور ضوابط کے تحت سونپے گئے ہوں۔

**نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔**